

جرمنی میں بزنس میٹنگ میں وزیر اعظم کی تقریر

Posted On: 31 MAY 2017 3:22PM by PIB Delhi

ہر ایکسی لینسی ڈاکٹر انجیلا مرکل ،

عالمی بزنس برادری کے قائدین ،

خواتین و حضرات!

سب سے ملاقات کرنا میرے لیے باعث خوشی ہے اور چانسلر مرکل جیسی روشن خیال لیڈر کی موجودگی میں آپ سے بات کرنا ایک اضافی خوشی کا باعث ہے۔ درحقیقت اُن سے ملاقات کا کوئی بھی موقع میں گنوا تا نہیں ہوں۔ خصوصی طور پر مجھے اپریل 2015 میں ہنور میلے کے اپنے دورے کے دوران اُن سے ہوئی بات چیت یاد ہے۔ ہندوستان اس میلے میں ایک پارٹنر ملک تھا۔ اس کے بعد اکتوبر 2015 میں چانسلر مرکل نے ہندوستان کا دورہ کیا ۔ ہم لوگوں نے جرمن اور ہندوستانی سی ای او ز کے ساتھ کئی بار بات چیت کی۔ آج پھر اس ہال میں مجھے کافی جوش و خروش نظر آتا ہے۔ یہاں پر کئی ہندوستانی سی ای او ز بھی موجود ہیں۔ دوستو!

جرمنی دوطرفہ طور پر اور عالمی سیاق و سباق میں ہندوستان کے اہم ترین پارٹنر زمیں شامل ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے کاموں میں جرمن کمپنیوں کی شراکت داری میرے لئے باعث خوشی ہے۔ یہ بات بھی حوصلہ افزا ہے کہ ہندوستانی کمپنیوں کی موجودگی بھی جرمنی میں محسوس کی جانے لگی ہے۔ ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے والے بیرونی ممالک میں جرمنی کا ساتواں مقام ہے۔ جن اہم شعبوں میں جرمنی براہ راست سرمایہ کاری کر رہا ہے ان میں انجینئرنگ ، کیمیکل اور خدمات کا شعبہ شامل ہے۔ ہندوستان میں اس وقت تقریباً 600 ہند جرمن مشترکہ صنعتیں کام کر رہی ہیں۔ یہ تقریباً دو لاکھ افراد کو روزگار مہیا کراتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہند جرمن اقتصادی تعاون کے ابھی مزید بہت زیادہ امکانات موجود ہیں۔ ہماری اقتصادی شراکت داری ابھی تمام امکانات کا فائدہ اٹھانے سے بہت پیچھے ہے۔ اس کو فروغ دینے کیلئے ہم ہندوستان میں جرمن کمپنیوں کا خیرمقدم کرنے کیلئے تیار ہیں۔ جرمن کمپنیوں کی مدد کرنے کے مقصد سے ہم نے ایک فاسٹ ٹریک میکینزم شروع کیا ہے۔ اس میکینزم کے ذریعے پہلے ہی کئی مسائل کو حل کیا جا چکا ہے۔ ہم یہ کام خلوص کے ساتھ کر رہے ہیں کیوں کہ ہم جرمن شراکت داری کی بہت قدر کرتے ہیں۔

دوستو!

ہم ہندوستان کو ایک عالمی مینوفیکچرنگ ہب بنانے کے راستے پر گامزن ہیں۔ مینوفیکچرنگ کیلئے ہندوستان میں پہلے سے ہی ایک اچھا ایکو سسٹم موجود ہے۔ ہندوستان میں پہلے سے ہی یہ سہولیات دستیاب ہیں:

- عالمی طور پر مسابقتی لاگت والا مینوفیکچرنگ کا ایکو سسٹم
- علم اور توانائی رکھنے والے ہنرمند پیشہ ور افراد کی بہت بڑی تعداد
- عالمی سطح کی انجینئرنگ تعلیم کی بنیاد اور مضبوط آر اینڈ ڈی سہولیات
- جی ڈی پی اور قوت خرید میں اضافے سے گھریلو بازار کو مزید تقویت ملی ہے
- ایف ڈی آئی پالیسی کے سلسلے میں دنیا کے سب سے زیادہ لبرل نظاموں میں سے ایک
- حکومت کاروباری ماحول کو مزید راحتیں دینے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے

ان مثبت خصوصیات کے باعث جیسا کہ یو این آئی ڈی او نے کہا ہے ہندوستان پہلے ہی دنیا میں چھٹا سب سے بڑا مینوفیکچرنگ ملک بن گیا ہے۔ اس کو اور بہتر بنانے کیلئے ہم کئی شعبوں میں سخت محنت کر رہے ہیں۔

اپنی 'میک ان انڈیا' پہل کے ذریعے ہم ہندوستان کو عالمی ویلیو چین میں ایک اہم ملک بنانے کیلئے عہد بند ہیں۔ اس کا اہم مقصد روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور معاشرے کے دولت مند اور نچلے طبقوں کے درمیان کی خلا کو کم سے کم کرنا ہے۔ 'میک ان انڈیا' نے اس سلسلے میں پہلے ہی زبردست اثر کیا ہے۔

'میک ان انڈیا' کی کامیابی کیلئے جرمنی بڑھ چڑھ کر تعاون کر رہا ہے۔ خصوصی طور پر ہنور میلے میں ایک پارٹنر ملک کے طور پر ہندوستان کی شراکت داری سے ہند جرمن شراکت داری کو زبردست فروغ ملا ہے۔ ہنور میس کے دوران باہمی طور پر تعاون کے خصوصی شعبوں کی شناخت کی گئی۔ اس میں مینوفیکچرنگ ، ہنرمندی کی ترقی ، ریلوے ، دریاؤں کی صفائی، قابل تجدید توانائی ، تعلیم ، سائنس اور ٹیکنالوجی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ہم ستمبر 2015 سے بازار میں داخلے میں تعاون فراہم کرانے کا ایک اسٹریٹیجک پروگرام نافذ کر رہے ہیں۔ اس کا نام ہے ایم آئی آئی ایم (میک ان انڈیا میٹل اسٹینڈ) اس پروگرام کا مقصد خصوصی طور پر ہندوستانی بازار میں داخلہ کرنے میں جرمن میٹل اسٹینڈ کمپنیوں کی مدد کرنا ہے۔

ایم آئی آئی ایم پروگرام کے تحت بہت ساری بزنس تعاون خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس پہل کے نتیجے میں ہندوستان میں جرمن کمپنیوں کی دلچسپی میں اضافہ ہوا ہے۔

نتیجہ یہ ہے کہ اس قلیل مدت میں :

- 83 • کمپنیوں نے پروگرام میں شرکت کیلئے دلچسپی کا اظہار کیا ہے
- 73 • کمپنیوں نے باضابطہ ارکان کے طور پر رجسٹریشن کرایا ہے
- 47 • کمپنیاں سرمایہ کاری کرنے کی ایڈوانسڈ اسٹیج پر پہنچ گئی ہیں۔ ہندستان اور جرمنی کے درمیان چلنے والے بہت کامیاب پروگراموں میں ایک دوسرا پروگرام ہے انڈو جرمن منیجرز ٹریننگ پروگرام - یہ خصوصی طور پر ہندوستانی چھوٹے اور درمیانی درجے کی صنعتوں کے بزنس ایگزیکٹو کی ایڈوانسڈ ٹریننگ کے لئے ہے۔ اس پروگرام کے نتیجے میں :
- سرمایہ کاری میں اضافہ ہوا ہے ، نئی مشترکہ صنعتیں شروع کیے جانے اور دونوں ملکوں کے درمیان بی2 بی تعلقات کو فروغ ملا ہے۔
- اس پروگرام سے اب تک 500 سے زیادہ ہندوستانی منیجرز نے استفادہ کیا ہے۔

اس کے علاوہ ہندوستان میں پہلے ہی ایک اچھا ماحول موجود ہے۔ کچھ مثالیں یہ ہیں:

- بوش، سیمنس، بی اے ایس ایف اور ایس اے پی خصوصی طور پر ہندوستان میں مخصوص آر اینڈ ڈی کام شروع کر چکی ہیں۔
- مرسدیز بینز انڈیا نے جولائی 2015 چکن میں اپنی دوسری مینوفیکچرنگ سہولت کا افتتاح کیا ہے۔ اس سے پلانٹ کی صلاحیت دوگنی ہو کر 20 ہزار اکائی سالانہ ہو جائے گی۔
- ہماری جن کوششوں کو عالمی سطح پر سراہا گیا ہے، ان میں سے کچھ کا ذکر میں یہاں کرنا چاہوں گا۔
- دنیا بھر میں اقتصادی صورتحال کی کمزوری کے باوجود ہندوستان ایک روشن مقام ہے۔
- گزشتہ تین برسوں میں ہندوستان سب سے تیز ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے جس کی جی ڈی پی ترقی کی شرح 7 فیصد سے زیادہ ہے۔
- ورلڈ اکنامک فورم کے عالمی مسابقتی عدد اشاریہ میں گزشتہ دو برسوں میں ہم 32 درجات آگے بڑھے ہیں۔ یہ ترقی کسی بھی ملک کیلئے سب سے زیادہ ہے۔
- عالمی بینک کی لاجسٹکس پرفارمنس انڈیکس میں بھی ہندوستان 19 درجات آگے بڑھا ہے۔
- 2016 میں ڈبلو آئی پی او کے عالمی اختراعاتی عددا اشاریہ میں بھی ہم 16 درجات آگے بڑھے ہیں۔
- یو این سی ٹی اے ڈی کی فہرست کے مطابق ایف ڈی آئی کے لئے بہترین 10 مقامات میں ہندوستان کا مقام تیسرا ہے۔
- چند مثالیں اور ہیں جن سے ظاہر ہوگا کہ ہم گورنمنٹ کو کم کرنے اور گورننس میں اضافہ کرنے پر زور دے رہے ہیں۔ چند مثالیں یہ ہیں:

- ہم ایک ڈیجیٹل معیشت بننے کی طرف تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔
- ہندوستان میں اب تک اصلاحات کے جو قدم اٹھائے گئے ہیں ان میں جی ایس ٹی کو سب سے زیادہ تاریخی حیثیت حاصل ہے اور یہ اگلے ماہ سے نافذ کیا جائے گا۔
- گزشتہ دو برسوں میں ہم شخصی طور پر بھی اور کارپوریٹ کے معاملے میں بھی ٹیکس میں کمی لانے کی طرف گامزن رہے ہیں۔
- ہم نے نئی سرمایہ کاری اور چھوٹی صنعتوں کے لئے خصوصی طور پر کارپوریٹ ٹیکس کو 30 فیصد سے کم کر کے 25 فیصد کیا ہے۔
- دیوالیہ پن قرض کی ادائیگی سے معذوری کے ساتھ ساتھ آئی پی آر اور آر بی ٹریشن کے معاملوں میں نئے قوانین اور ادارے قائم کئے گئے ہیں۔
- بزنس کرنے میں آسانی فراہم کرانے کیلئے 7 ہزار سے زیادہ اصلاحات نافذ کی گئی ہیں۔
- 36 وائٹ انڈسٹریز کو ماحولیاتی کلیئرس حاصل کرنے کی ضرورت سے الگ کیا گیا ہے۔
- اسی طرح 50 سے زیادہ آئٹموں کو دفاعی فہرست سے باہر کیا گیا ہے۔
- صنعتی لائسنسوں کی میعاد بڑھا کر پندرہ سال تک کردی گئی ہے۔
- 19 بندرگاہوں اور 17 ایئر کارگو کمپلیکسز میں کسٹم کلیئرس کو 24x7 بنایا گیا ہے۔
- ڈی آئی این ، پین، ٹی اے این اور سی آئی این کے الاٹمنٹ کے ساتھ ایک کمپنی قائم کرنا اب محض ایک دن کا کام ہو گیا ہے۔
- پاور کنکشن اب 15 دن کی مدت کے اندر فراہم کرایا جاتا ہے۔
- عالمی بینک کے 'بجلی حاصل کرنے' کے پیمانے میں ہندوستان کا مقام 111 درجات بلند ہوا ہے۔

یہ مثالیں ان ہزاروں اصلاحات کے علاوہ ہیں جو کہ ریاستوں کے ذریعے کی گئی ہیں۔ وفاقی حکومت کے ساتھ ریاستوں نے بھی ایسی اصلاحات کو نافذ کرنے میں بہت زیادہ دلچسپی ظاہر کی ہیں۔ میں یہاں چند مثالیں دوں گا:

- یہاں میں چند ریاستوں کا ذکر کر رہا ہوں لیکن مسابقت کے احساس کی وجہ سے ریاستوں میں اصلاحات کا رجحان تیزی سے پھیل رہا ہے۔
- اصلاحات میں شامل ہیں۔
- 16 ریاستوں میں ادائیگی اور منظوری کیلئے سنگل ونڈو سسٹم 100 فیصد نافذ کیا گیا ہے
- 13 ریاستوں میں ٹیکس ریٹرنس کی ای فائلنگ کو 100 فیصد نافذ کیا گیا ہے۔
- 13 ریاستوں میں آٹومیٹک آن لائن بلڈنگ پلان منظوری
- 11 ریاستوں میں کمرشیل تنازعات کیلئے ای فائلنگ سسٹم نافذ کیا گیا ہے

دوستو!

اب ہندوستان ایف ڈی آئی پالیسی کے معاملے میں دنیا کے سب سے زیادہ لبرل ملکوں میں سے ایک بن چکا ہے۔ 90 فیصد سے زیادہ بیرونی سرمایہ کاری اب خودکار ذریعے سے ہوتی ہے۔ گزشتہ ہفتے ہم نے رسمی طور پر اس فارن انویسٹمنٹ پروموشن بورڈ کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو 1990 کی دہائی میں ایف ڈی آئی تجاویز کی جانچ کرنے کیلئے قائم کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد ہندوستانی معیشت میں غیرملکی سرمایہ کاروں کی شرکت کو توسیع دینا ہے۔ اس نظریے کی وجہ سے مختلف بین الاقوامی ایجنسیوں کی نظر میں ہمارے ایف ڈی آئی نظریے کا مقام بہت اونچا ہو گیا ہے۔

گزشتہ تین برسوں میں ایف ڈی آئی کی آمد میں بھی بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے اور 2016-17 میں یہ بڑھ کر 60 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔

دوستو!

ہندوستان ایک بڑا ملک ہے اس لئے یہاں جتنی ترقی ہو کم ہے۔ ہمارے بہت سے خواب ہیں اور خواب بڑے ہیں لیکن ہمارے پاس وقت کم ہے اور یہ آپ کے لئے موقع ہے۔

ان مواقع میں سینکڑوں اسمارٹ سٹیز قائم کرنے کے لئے لاکھوں مکانات کی تعمیر ، ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور کے قیام کیلئے ریلوے نیٹ ورک اور اسٹیشنوں کی جدید کاری ، ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کی تعمیر کیلئے قابل تجدید توانائی پیدا کرنے کے مواقع شامل ہیں۔ ان کے علاوہ ہندوستان میں قومی شاہراہوں، پلوں اور شہری ٹرانسپورٹ کے نظام ، اسکولوں ، اسپتالوں اور ہنرمندی کی تربیت دینے والے اداروں کی بڑھتی ہوئی ضرورت بھی ہے۔ ہم ڈیجیٹل انڈیا اور اسکل انڈیا جیسی مہموں کے ذریعے ان امکانات کا فائدہ اٹھانے کیلئے اپنے عوام کو باختیار بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نوجوانوں کی طاقت کا پوری طرح فائدہ اٹھانے کیلئے ہم نے سٹارٹ اپ انڈیا اور اسٹینڈ اپ انڈیا مہمات شروع کی ہیں۔

چانسلر مرکل اور دوستو!

جب اپریل 2015 میں، میں نے تقریر کی تھی تو اس وقت اصلاحات کا ہمارا عمل شروع ہی ہوا تھا۔ اب میں اعتماد کے ساتھ یہ بات کہہ سکتا ہوں کہ ہم نے اس کا کافی بڑا حصہ مکمل کر لیا ہے۔ پھر بھی ہم تیز رفتار کے ساتھ اور بہتر طریقے سے زیادہ سے زیادہ کام کرنے کیلئے عہد بند ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ایسی اصلاحات کو سمجھنے اور ان کی تائید کرنے کیلئے ہمیں ادارہ جاتی نیٹ ورک تیار کرنا چاہئے۔ ہمارے دونوں ممالک کے اقتصادی امکانات کا فائدہ اٹھانے کیلئے یہ ضروری ہے۔ آخر میں، میں زیادہ سے زیادہ جرمن ساتھیوں اور کمپنیوں کو ہندوستان آنے کیلئے مدعو کرتا ہوں۔

ہماری سمت ، خواہش اور خواب بزنس کے بہت زیادہ مواقع تیار کرتے ہیں۔ ہندوستان پہلے کبھی بزنس کیلئے اتنا زیادہ تیار نہیں تھا۔ ہم اڑان بھرنے کے مرحلے میں ہیں ۔ اس کے علاوہ ہماری جمہوری اقدار اور ایک بیدار عدالتی نظام آپ کے سرمائے کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے۔

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کی کوششوں کو کامیاب بنانے کیلئے ہم آپ کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کام کریں گے۔

شکریہ۔

م۔ن۔ا۔گ۔ ع۔ن

U-2490

